824 ـ سودی قرض لینے والے کوکیا کرنا چاہیے

سوال

ميراسوال يہ ہے كہ : جس شخص كوعلم نہ ہوكہ جوكچھ ماضي ميں ہوا وہ حرام ہے وہ اپنے آپ كا كاروبار كوكيسے پاك صاف كرے ؟
مثلا ميں ايك گارمنٹس كى دوكان كا مالك ہوں ميں نے اسے بنك سے سودى قرضہ حاصل كركے بنايا تھا اورآج تك يہ قرضہ ادا كررہا ہوں ۔
اوريہ بھى ہوا كہ مجھے ماضي ميں تجارتى نقصان بھى ہوا جس كى بنا پرمجھےمجبورا مفلس ہونے كا اعلان بھى كرنا پڑا جس كا معنى يہ ہوا كہ بہت سے لوگوں كى ادائيگي نہيں ہوسكتى ۔
لھذا اسلامى نقطہ نگاہ سے مجھے اس حالت ميں كيا كرنا ہوگا ؟ ميں نے حتى الوسع اس كى ادائيگى كرنے كى كوشش كى ليكن پھر بھى پورا قرض ادا نہيں كرسكا ۔

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

آپ پرواجب ہے كہ جتنا بھى آپ نے سودى قرض حاصل كيا ہے اس سے اللہ تعالى كے ہاں توبہ كريں ، اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم نے سود لينے اوردينے والے ، اوركھانے اوركھلانے والے پر لعنت كى ہے جس كا صحيح حديث ميں بھى ثبوت ملتا ہے :

رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(سونے سونے كےبدلے ، چاندى چاندى كے بدلے ، گندم گندم كے بدلے ، اورجو جو كے بدلے ،اور كھجور كھجور كے بدلے ، اورنمك نمك كے بدلے برابر برابر اورہاتھوں ہاتھ ہوگى ، اور جس نے بھى زيادہ ديا يا زيادہ طلب كيا اس نے سود حاصل كيا ، اس ميں لينے اوردينے والا دونوں برابر ہيں) صحيح مسلم حديث نمبر (1584) ۔

اورايك حديث ميں ہے كہ : جابررضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے سود كھانے اوركھلانے والے اوراس كے لكھنے والے اوردونوں گواہوں پر لعنت فرمائي ، اورفرمايا كہ اس ميں وہ سب برابر ہيں ۔
صحيح مسلم حديث نمبر (1598) ۔

اورمسلمان جب کسی معین امر کوکرنے لگے جس کے حکم کا اسے علم نہ ہو تواسے چاہیے کہ وہ اس کام کوکرنے کی بجائے اہل علم سے اس بارہ میں پوچھ لے ، اورسب حالتوں میں جہالت عذرنہیں بنتا ۔

وہ قرض جوآپ نے حاصل کیا تھا اس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ آپ کوشش کریں کہ آپ کہ اصل مال جوقرض کی شکل میں جسے راس المال کہا جاتا ہے ہی ادا کریں ، اوراگر آپ سود دینے پر مجبور ہوں توہمیں یہ امید ہے کہ جب آپ کی توبہ اچھی اورسچی ہوگی تواللہ تعالی بھی آپ سے معاف کردے گا ۔

اورآپ اپنی تجارت میں تسلسل جاری رکھیں ، لیکن اس کےساتھ جوکچھ آسانی سے ہوسکے اپنے نفس اورمال کوپاک صاف کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ صدقہ وخیرات کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ہمیں اپنے حلال کےساتھ حرام سے مستغنی کردے ، اوراپنے فضل وکرم کے ساتھ دوسروں سے بھی مسغنی کردے ۔

واللہ اعلم .